بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں، الطاف حسین

کوہاٹ میں صدر تھانہ کی عمارت پرخودکش بم حملہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔18 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کوہاٹ میں صدر تھانہ کی عمارت پر خودکش بم حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکہ میں متعدد افراد کے ہلاک و زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ روز بھی سفاک دہشتگردوں نے کوہاٹ میں بے گناہ افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر درجنوں افراد کو ہلاک وزخمی کردیا تھا اور آج ایک مرتبہ پھر کوہاٹ کے بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کے لئے بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر اور وزیراعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ کوہاٹ میں دہشت گردی کی تازہ لہر کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے بم دھماکے میں زخمی ہونیوالے افراد کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

ایم کیوایم، پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب لانا چاہتی ہے، الطاف حسین

پاکستان کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماء نسل درنسل حکمرانی کرتے چلے آرہے ہیں

مجھے ذاتی یا خاندانی مفادات نہیں بلکہ پاکستان کی سلامتی وبقاء اور عوام کے اجتماعی مفادات عزیز ہیں

پنجاب کے معروف حق پرست دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور اینکر پرسن سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔18، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب لانا چاہتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز پنجاب کے معروف حق پرست دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور اینکر پرسن سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی اور 25، اپریل کو پنجاب کے مختلف شہروں میں ایم کیوایم پنجاب کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں ان سے تبادلہ خیال بھی کیا۔ جناب الطاف حسین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ذاتی اور خاندانی مفادات کے بجائے عوام کے اجتماعی مفادات کی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور یہی حق پرستانہ پیغام پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں پھیلانا چاہتی ہے تاکہ ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ ہو اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو بھی حق حکمرانی میسر آسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماء نسل درنسل حکمرانی کرتے چلے آرہے ہیں اور ان جماعتوں کے پڑھے لکھے غریب کارکنان انتخابات میں حصہ لینے کا تصور تک نہیں کرسکتے۔ اس کے برعکس ایم کیوایم کے کارکنان وزیر، سینیٹر اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بنے لیکن الطاف حسین کے کسی بھائی، بہن یا دیگر رشتہ داروں نے عام انتخابات تو کجا کبھی کونسلر کا الیکشن تک نہیں لڑا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے ذاتی یا خاندانی مفادات نہیں بلکہ پاکستان کی سلامتی وبقاء، عوام کی خوشحالی اور عوام کے اجتماعی مفادات عزیز ہیں یہی وجہ ہے کہ میں موروثی سیاست کے سخت خلاف ہوں اور میں نے حق پرستی کی اس جدوجہد میں اپنی زندگی وقف کررکھی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب سمیت ملک بھر کے عوام تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کو آزمانے کے باوجود آج بھی بنیادی مسائل کا شکار ہیں اگر پنجاب کے عوام نے ایم کیوایم کو اپنی نمائندگی کا موقع دیا تو انشاءاللہ ایم کیوایم انہیں کبھی مایوس نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں حق پرست دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور اینکر پرسن کی اکثریت ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر پنجاب کے حق پرست دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور اینکر پرسن نے پاکستان کی بقاء وسلامتی، جمہوریت کے فروغ اور عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے دن رات انتھک محنت پر جناب الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ پاکستان کی ترقی خوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے ہرممکن جدوجہد کریں گے۔

سیاسی رہنماؤں نے عوامی خواہشات کے مطابق نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ کر کے الطاف حسین کے نظریات کو تسلیم کرلیا، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔18، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ ملک کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے قائد تحریک الطاف حسین کے نظریات کی پیروی کرتے ہوئے انہیں تسلیم کرلیا اوران کی جانب سے بھی وہی مطالبات کیے جارہے ہیں جو برسوں پہلے قائد تحریک الطاف حسین نے ملک کے عوام میں پائی جانے والی محرومیوں کے خاتمے اور ملک کی ترقی واستحکام کیلئے کیے تھے۔اپنے مشترکہ بیان میں اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ مختلف سیاسی رہنماؤں کی جانب سے ہزارہ صوبہ سمیت نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ دانشمندانہ اقدام ہے جس سے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور محرومیوں کا خاتمہ ممکن ہوگا جو ملک مضبوطی اور ترقی کی جانب گامزن ہوگا بلکہ اس سے جمہوری عمل کے استحکام میسر آئیگا۔انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے رہنماء قائد تحریک الطاف حسین کے نظریات کی پیروی کرتے ہوئے یہ کہہ رہے ہیں کہ عوام کے مطالبات پورے کئے جائیں اور عوام جو چاہتے ہیں انہیں دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ایک سچے، بہادر اور کھرے لیڈر ہیں جو عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کر رہے ہیں بلکہ ان کی کہی ہوئی ایک ایک بات سچ ثابت ہورہی ہے اور جو عناصر الطاف حسین کی باتوں کو غداری سے تعبیر کرتے رہے ہیں آج وہ بھی جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق کو تسلیم کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ برسوں پہلے قائد تحریک الطاف حسین نے معروضی حقائق کی بنیاد پر نئے صوبوں کے قیام، کنکرنٹ لسٹ کے خاتمہ اور مکمل صوبائی خودمختاری کی بات کی تو ان پر ملک دشمنی اور غداری کا مقدمہ چلانے کے مطالبے کئے گئے اور ان کے خلاف غداری کے سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ یہ الطاف حسین کی دوراندیشی ہے کہ آج مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے نہ صرف ہزارہ ڈویژن کے عوام کے مطالبہ کی حمایت کرتے ہوئے ہزارہ صوبے کے قیام کی بات کی جارہی ہے بلکہ ملک میں مزید نئے صوبوں کے قیام کے بھی مطالبات کئے جارہے ہیں۔حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ہزارہ ڈویژن سمیت دیگر صوبوں کے عوام کے مطالبات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے مسئلہ کے حل کیلئے فی الفور عوام کی نمائندہ جماعتوں پر مشتمل گول میز کانفرنس منعقد کر کے عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق فیصلے کئے جائیں۔

کراچی سمیت ملک بھر میں بجلی کے سنگین بحران اوراس کے باعث بجلی کی طویل ترین لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیا جائے، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔18اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی سمیت ملک بھر میں بجلی کے سنگین بحران اوراس کے باعث بجلی کی طویل ترین لوڈشیڈنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بحران پر قابو پانے اور شہریوں کو لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین سندھ اسمبلی کہا کہ کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور سمیت ملک بھر میں بجلی کا بحران ہر گزرتے دن کے ساتھ سنگین صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ میں بھی غیر اعلانیہ اضافہ کر دیا گیا ہے جس نے پورے ملک کے عوام کو سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے اور جس کے باعث شہریوں کو پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا ہے اور وہ رات جاگ کر گذارنے پر مجبور ہیں اور احتجاج کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے بجلی کی پیداوار بڑھانے پر سنجیدگی سے غور کرنے کے بجائے محض زبانی جمع خرچ پر تکیہ کیا ہوئے ہے اور عوام کو بجلی بچانے کے مشورے دیئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بجلی بچانے کے مشورے اس وقت سودمند ثابت ہونگے جب بجلی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ عوام شدید گرمی میں بجلی کی فراہمی کیلئے ترس رہے ہیں جبکہ بجلی کی بندش سے صنعتی وتجارتی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی کی فراہمی کے بجائے ہر ماہ بجلی کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ کر کے شہریوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک میں بجلی کی پیداوار کیلئے نت نئے طریقہ استعمال ہورہے ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان میں بھی بجلی کے حصول کیلئے ترقی یافتہ ممالک کی تقلید کی جائے اور غریب عوام کو لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔اراکین سندھ اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سمیت چاروں صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک بھر میں بجلی کے بحران کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور اس پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر بجلی کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔

ایم کیوایم کے تحت 25، اپریل کو ہونے والے پنجاب کنونشن کی تیاریاں زوروشور سے جاری ہیں

الطاف حسین کا پیغام پنجاب میں بھی پرامن انقلاب لائے گا

25، اپریل کو ایم کیوایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اسے کامیاب بنائیں۔

ننکانہ کے ہیڈ بلوکی، ولی پور، نانگنٹ والا، قصور شہر اور کوٹ رادھا کشن روڈ سمیت تین سکھ گاؤں شاہدرہ میں منعقدہ کارنر میٹنگوں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات سے خطاب

لاہور۔۔۔18، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت 25 اپریل کو ہونیوالے پنجاب کنونشن کی تیاریاں پورے زوروشور سے جاری ہیں یہ کنونشن پنجاب کے تین بڑے شہروں لاہور، ملتان اورراولپنڈی میں بیک وقت منعقد ہوگا جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ پنجاب کنونشن کے سلسلے میں پنجاب بھر میں ایم کیوایم کے تحت عوامی رابطہ مہم اورمختلف مقامات پر چھوٹی بڑی کارنرز میٹنگیں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے۔ اتوار کے روز بھی ننکانہ میں تین مقامات ہیڈ بلوکی، ولی پور، نانگنٹ والا، قصور شہر اور کوٹ رادھا کشن روڈ اور تین سکھ گاؤں شاہدرہ میں بڑی بڑی کارنر میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ ننکانہ صاحب اوراس سے ملحقہ علاقوں میں ہونے والی ان کارنر میٹنگوں سے حق پرست رکن قومی اسمبلی نے سفیان یوسف اور سابق مشیر سندھ نعمان سہگل نے جبکہ قصور اور کوٹ رادھا کشن روڈ پر ہونے والی کارنر میٹنگوں سے حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل نے اور شاہدرہ میں حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال قادری اور لاہور زون کی جوائنٹ انچارج محترمہ پروین کے علاوہ دیگر مقامی ذمہ داروں نے بھی خطاب کیا ۔کارنر میٹنگوں اور پرچم کشائیوں کی تقریبات میں مقامی نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ان مواقعوں پر اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم صحیح اور غلط میں تمیز کریں اوراپنے اندر شعور بیدار کریں اور ایم کیوایم جیسی حق پرست جماعت کو اپنے مسائل کے حل کا موقع فراہم کریں اور ایم کیوایم نے ثابت کردیا ہے کہ وہ اگر سندھ میں غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کو ملک کے ایوانوں میں متعارف کراسکتی ہے تو پنجاب میں بھی غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کا انقلاب ایم کیوایم ہی برپا کرسکتی ہے اور ایم کیوایم کراچی اور حیدرآباد کی طرح صوبہ پنجاب میں بھی تعمیر وترقی کا دور شروع کرنا چاہتی ہے اور ترقی کے دیگر مواقع فراہم کرنے کی خواہشمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25، اپریل کو لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والے بیک وقت جلسے ایم کیوایم کی صوبہ پنجاب میں مقبولیت کو ظاہر کردیں گے اور اب کوئی طالع آزما ایم کیوایم اور پنجاب کے عوام کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرکے انہیں ایک دوسرے سے دور کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام آج بھی پانی، بجلی، گیس سمیت تمام بنیادی مسائل میں گھیرے ہوئے ہیں آج بھی یہاں بعض جاگیرداروں کے علاقوں میں اسکول تک نہیں ہیں جہاں اسکول ہیں وہ جاگیرداروں کی اوطاقوں میں تبدیل ہوچکے ہیں یا وہاں ان کے جانور باندھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم پنجاب کے عوام کے پاس قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام محبت لیکر آئے ہیں جو پنجاب کے عوام کے ساتھ ساتھ ملک کے 98 فیصد غریب، مظلوم اور محکوم طبقے کے عوام کیلئے ہے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا یہ پیغام پنجاب سمیت ملک بھر میں پرامن انقلاب لائے گا اور پنجاب کنونشن پنجاب سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام کیلئے ظلم سے نجات کا دن ثابت ہوگا۔ مقررین نے پنجاب کے عوام کو دعوت دی کہ وہ 25، اپریل کو ایم کیوایم کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اسے کامیاب بنائیں۔

ایم کیوایم لاہور ریذیڈینٹس کمیٹی کے تحت پیر کی شام لاہور پریس کلب میں سیمینار ہوگا

سیمینار کا موضوع ''پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟'' ہے

لاہور (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ لاہور کی ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام ''پنجاب میں ایم کیوایم کی ضرورت کیوں؟'' کے موضوع پر ایک سیمینار پیر کی شام لاہور پریس کلب میں ہوگا۔ اس سیمینار میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داران وعہدیداران کے علاوہ لاہور کے صحافی، کالم نگار، دانشور، وکلاء، ڈاکٹرز، کھلاڑیوں، عمائدین شہر سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے اوران میں سے بیشتر سیمینار سے مذکورہ موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کریں گے۔

ایم کیوایم/لاہور پریس کلب/پریس کانفرنس

لاہور(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے کہا ہے کہ ہم حکومت پنجاب یا کسی بھی سیاسی یا مذہبی جماعت کی محاذ آرائی نہیں چاہتے ہم سب کا احترام کرتے ہیں اور سب کے سیاسی وجمہوری حقوق کو تسلیم کرتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم کا بھی احترام کیا جائے، ایم کیوایم کی سیاسی آزادی کو سلب نہ کیا جائے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں رکاوٹیں نہ ڈالی جائیں۔ایم کیوایم محاذ آرائی سے ہر قیمت گریز کرنا چاہتی ہے اس لئے ہم نے 25 اپریل کو لاہور کا کنونشن کلچرل کمپلیکس کے بجائے الحمراء ہال میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ راولپنڈی میں کنونشن نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل میں منعقد ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز لاہور پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ان کے ہمراہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، متحدہ لائرز فورم لاہور کے انچارج وایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج مبین الدین قاضی، ایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج شاہین گیلانی، حق پرست ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور اقبال قادری کے علاوہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر بھی موجود تھے۔ایک سوال کے جواب میں سیف یار خان نے کہا کہ ایم کیوایم مینار پاکستان پر اپنا ایک پنجاب کنونشن کرنا چاہتی تھی لیکن حکومت نے سیکورٹی رسک کا عذر دیکر ہمیں یہ کنونشن کلچر کمپلیکس میں کرنے کو کہا جب ہم اس پر بھی تیار ہوئے تو اس مقام کو بھی حکومت پنجاب نے سیکورٹی رسک قرار دیا جس کے بعد اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ کنونشن الحمراء ہال میں ہوگا انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت میں کچھ ایسے عناصر بھی ہیں جو حکومت کو گمراہ کرکے ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس سے مفاہمت کے عمل کو نقصان پہنچے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پنجاب بھر میں ایم کیوایم کے 28 سو ذمہ داران اور ہزاروں کی تعداد میں کارکنان موجود ہیں، پنجاب کے عوام ایم کیوایم کا ساتھ دے رہے ہیں اور بڑی تعداد میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور اس کے قائد جناب الطاف حسین بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی کے حوالے سے گہرے تحفظات رکھتے ہیں اس حوالے سے جتنے احتجاجی اور مذمتی بیانات الطاف بھائی کے آتے رہے ہیں کسی اور سیاسی جماعت یا اس کے سربراہ کے نہیں آتے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا وطن ہے اور ہر سیاسی جماعت کا یہ آئینی، قانونی، سیاسی اور جمہوری حق ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی صوبہ اور شہر میں اپنی سیاسی سرگرمیاں انجام دے اور عوام تک اپنا سیاسی فکر وفلسفہ اور منشور پہنچائے۔اپنے اسی آئینی وجمہوری حق کے تحت ایم کیوایم نے مورخہ 25، اپریل 2010ء کو پنجاب میں کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کیا تاکہ ایم کیوایم کے پنجاب بھر سے تعلق رکھنے والے کارکنان اور عوام ایک مقام پر جمع ہوکر قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور پیغام سے اپنی وابستگی ظاہر کرسکیں اور اس عزم کا اظہار کرسکیں کہ وہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے یہاں مڈل کلاس کی حکمرانی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ہم پنجاب کنونشن لاہور میں مینار پاکستان پر منعقد کرنا چاہتے تھے اس سلسلے میں اجازت حاصل کرنے کیلئے ہم نے لاہور کی انتظامیہ کو باقاعدہ درخواست دی لیکن ہمیں اس وقت انتہائی افسوس ہوا جب انتظامیہ نے ہمیں مینار پاکستان پر پنجاب کنونشن کرنے کی اجازت نہیں دی اور یہ جواز پیش کیا کہ یہاں سیکورٹی کا مسئلہ اور دہشت گردی کا خطرہ ہے لہٰذا یہاں کسی بڑے جلسہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ہم سے کہا گیا کہ آپ کسی چاردیواری میں کنونشن منعقد کرسکتے ہیں ہم نے اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور پنجاب کے امن کی خاطر یہ فیصلہ کیا کہ پورے پنجاب کا کنونشن لاہور میں منعقد کرنے کے بجائے اسے تین شہروں میں تقسیم کردیا جائے اور لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں پنجاب کنونشن منعقد کئے جائیں چنانچہ ہم نے لاہور میں قذافی اسٹیڈیم کے قریب واقع کلچر کمپلیکس، راولپنڈی میں نیشنل کالج فار آرٹس کیمپس اور ملتان میں آرٹس کونسل کی چاردیواری میں کنونشن کے انعقاد کی اجازت حاصل کرنے کیلئے انتظامیہ کو دوبارہ درخواست دی لیکن کئی روز گزر جانے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے ہمیں اجازت نہیں دی گئی اور ٹال مٹول سے کام لیا جاتا رہا اس صورتحال کے پیش نظر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے حکومت پنجاب کی اعلیٰ شخصیات سے بھی رابطہ کیا لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ حکومت پنجاب نے ایم کیوایم کو لاہور کے کلچرل کمپلیکس میں بھی سیکورٹی کا بہانہ بناکر پنجاب کنونشن کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب کے تمام شہروں میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں حتیٰ کہ کالعدم تنظیموں کو بھی اپنے جلسے جلوس منعقد کرنے کی آزادی ہے گزشتہ دنوں بھی لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں ضمنی انتخابات کے سلسلے میں مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے جلسے منعقد ہوئے کہیں کسی جماعت کو جلسہ کرنے سے نہیں روکا گیا لیکن ایم کیوایم کو سیکوریٹی کا بہانہ بناکر لاہور میں جلسہ کرنے سے روکا جارہا ہے اور اس کی سیاسی سرگرمیوں کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام برقرار رکھنا چاہتے ہیں جو غریب ومتوسط طبقے کے عام کو موروثی اور خاندانی سیاسی کلچر کی زنجیروں میں جکڑے رکھنا چاہتے ہیں وہ ماضی کی طرح اب بھی پنجاب میں ایم کیوایم جیسی عوامی جماعت کو پھیلنے سے ہر قیمت پر روکنا چاہتے ہیں۔انہوں نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ہتھکنڈوں سے ہرگز مایوس اور دل برداشتہ نہ ہوں بلکہ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے تحریک کا پیغام پھیلاتے رہیں اور کنونشن کی تیاریاں جاری رکھیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پرعزم قیادت میں ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی وخاندانی نظام سیاست کا خاتمہ انشاء اللہ ایک دن ضرور ہوگا۔انہوں نے پنجاب کے نوجوانوں، طلبہ، اساتذہ، وکلاء، صحافیوں، دانشوروں،

تاجروں، دکانداروں اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوام سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ 25 اپریل کو ایم کیو ایم کے کنونشن کو کامیاب بنائیں اور اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کا ننکانہ میں سکھ برادری کے مقدس مقام اور گوردواہ کا دورہ

سکھ برادری کو پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت دی

لاہور (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی سفیان یوسف، سابق حق پرست مشیر سندھ نعمان سہگل اور ایم کیو ایم لاہور زون کے رکن محمد علی جواد نے اتوار کے روز ننکانہ میں سکھ برادری کے مقدس مقام اور گوردوارے کا دورہ کیا اور انہیں لاہور میں 25 اپریل کو متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں شرکت کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کر لی۔ اس سے قبل جب ایم کیو ایم کے رہنما گوردواہ پہنچے تو سکھ برادری اور ان کے رہنماؤں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆